احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 24 ستمبر 2003ء

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L/29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 24 ستمبر 2003ء 26 رجب 1424 ہجری 24 تبوک 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 217

خرچ کرنے والے کیلئے دعا

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہر صبح دو فرشتے اترتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے اے اللہ خرچ کرنے والے سخی کو اور دے اور اس کے نقش قدم پر چلنے والے اور پیدا کر۔ دوسرا کہتا ہے اے اللہ روک رکھنے والے کنجوس کو ہلاک کر اور اس کا مال ومتاع برباد کر۔

(بخاری کتاب الزکوۃ باب امامن اعطی حدیث نمبر 1351)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب بیان کرتے ہیں۔

حافظ نور احمد صاحب سوداگر پشمینہ لودہانہ حضرت مسیح موعود کے پرانے اور مخلص خدام میں سے ہیں۔ ان کو اپنے تجارتی کاروبار میں ایک بار سخت خسارہ ہو گیا۔ اور کاروبار قریباً بند ہی ہو گیا۔ انہوں نے چاہا۔ کہ وہ کسی دوسری جگہ چلے جاویں۔ اور کوئی اور کاروبار کریں۔ تا کہ اپنی مالی حالت کی اصلاح کے قابل ہو سکیں۔ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں برابر خط و کتابت رکھتے تھے۔ اور سلسلہ کی مالی خدمت اپنی طاقت اور توفیق سے بڑھ کر کرتے رہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کی دادودہش اور جود وسخا کے متعلق میں تو ایک ہی بات کہتا ہوں کہ آپ تھوڑا دینا جانتے ہی نہ تھے۔ اپنا ذاتی واقعہ بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ کہ میں نے جب اس سفر کا ارادہ کیا۔ تو حضرت مسیح موعود سے کچھ روپیہ مانگا۔ حضور ایک صندوقچی جس میں روپیہ رکھا کرتے تھے۔ اٹھا کر لے آئے۔ اور میرے سامنے صندوقچی ہی رکھ دی کہ جتنا چاہو لے لو اور حضور کو اس سے بہت خوشی تھی۔ میں نے اپنی ضرورت کے موافق لے لیا۔ گو حضور یہی فرماتے رہے۔ کہ سارا ہی لے لو۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ دوستوں کے ساتھ تو آپ کا معاملہ ہی الگ تھا۔ وہ اپنے مال کو دوستوں ہی کا مال عملاً سمجھتے تھے۔ اور اس معاملہ میں آپ کو اس سے تکلیف ہوتی اگر کوئی خادم مغائیرت کرے۔ حضرت مولانا نورالدین صاحب نے ایک مرتبہ آپ سے کچھ قرض لیا۔ جب انہوں نے اس روپیہ کو حضرت کی خدمت میں واپس بھیجا۔ تو حضرت نے ناپسند فرمایا۔ اور واپس کر کے فرمایا۔ کہ آپ ہمارے روپیہ کو اپنے روپیہ سے الگ سمجھتے ہیں۔

(سیرۃ مسیح موعود ص 316)

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری اور انتقال کے اندراج کے بعد موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چاردیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

فضل عمر ہسپتال میں طلبہ اپرنٹس نرسز کی آسامیاں

فضل عمر ہسپتال میں نرسنگ کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ اس کے لئے کم از کم تعلیمی معیار میٹرک سائنس کے ساتھ 45% مارکس مقرر کیا گیا ہے۔ طلباء وطالبات کیلئے عمر کی حد 15 سے 20 سال ہے۔ غیر شادی شدہ ہونا ضروری ہے۔ نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا۔ ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء وطالبات کا انگریزی میں ٹیسٹ ہوگا۔ کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا۔ سال اول کو مبلغ -/750 روپے وظیفہ ماہوار ملے گا۔ کامیابی کے بعد سال دوم اور سوم کو ماہوار وظیفہ -/1500 روپے ملے گا۔ درخواستیں بنام ایڈمنسٹریٹر صاحب، صدر صاحب محلہ / امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ بمعہ فوٹو کاپی میٹرک کی سند شناختی کارڈ / ب فارم مورخہ 20۔ اکتوبر 2003ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

2002ء (9)

15,14 ستمبر تنگو ڈوگو برکینا فاسو میں خدام الاحمدیہ کا اجتماع 15 مجالس کے 1035 خدام واطفال کی شمولیت۔

15,14 ستمبر لجنہ وناصرات جرمنی کی سالانہ کھیلوں کا انعقاد 981 ممبرات کی شرکت۔

19تا22 ستمبر گوتھن برگ سویڈن میں انٹرنیشنل بک فیئر میں جماعت احمدیہ کا بک سٹال۔

21,20 ستمبر جماعت احمدیہ جنوبی کوریا کا آٹھواں سالانہ اجتماع۔

21 ستمبر محلہ بیت الانوار قادیان میں نئے گیسٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد۔ نئی عمارت دو منزلہ اور 200 بیڈ رومز پر مشتمل ہوگی۔ 3 کروڑ لاگت آئے گی اور ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب آف امریکہ کی طرف سے تمام اخراجات کی پیشکش۔

22 ستمبر جماعت احمدیہ آئرلینڈ کا پہلا جلسہ سالانہ 170 افراد کی شرکت۔

22 ستمبر مجلس انصاراللہ قادیان کا سالانہ اجتماع۔

24 ستمبر تا یکم اکتوبر کینانور کیرالہ میں کینانور ٹاؤن ہال میں القرآن نمائش کا انعقاد۔ ہزار ہا لوگوں کی جماعتی نمائش میں شرکت۔

26تا27 ستمبر فیصل آباد بورڈ کے تحت ہونے والے انٹر کالجیٹ سوئمنگ چیمپئن شپ کے تمام گیارہ ایونٹس میں نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کی اول پوزیشن رہی۔

27 ستمبر مجلس انصاراللہ تنزانیہ کا سالانہ اجتماع حاضری ایک ہزار۔

27 ستمبر مجلس خدام الاحمدیہ تنزانیہ کا 34واں سالانہ اجتماع حاضری ایک ہزار سے زائد۔

27 ستمبر لجنہ اماء اللہ تنزانیہ کا سالانہ اجتماع حاضری 800۔

28 ستمبر بیت الفتوح مورڈن میں دعوۃ الی اللہ کانفرنس کا انعقاد۔

29,28 ستمبر جماعت احمدیہ تنزانیہ کا 34واں جلسہ سالانہ حاضری چار ہزار سے زائد۔ ملک کے وزیراعظم کی پہلی بار شرکت۔

29,28 ستمبر سالانہ اجتماع انصاراللہ بیلجیئم حاضری 51

29 ستمبر الحافظون کلاس برطانیہ کی دوسری سالانہ تقریب انعامات بیت الفتوح مورڈن میں ہوئی۔

29 ستمبر جماعت احمدیہ مانچسٹر برطانیہ کے زیر انتظام مرکزی سنٹر دارالامان میں جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد 103 مہمانوں سمیت 334 حاضری۔ مختلف مذاہب کی شرکت اور خطابات۔

30 ستمبر سکاٹ لینڈ کے مشہور اخبار The Herald میں انگریز واقف زندگی محترم بشیر احمد آرچرڈ صاحب کا باتصویر تذکرہ شائع ہوا۔

30 ستمبر تا 4 اکتوبر دارالسلام تنزانیہ میں نیشنل تربیتی کلاس کا انعقاد حاضری 400 رہی۔

حسن جلوہ خیز

سورج تھا، کہکشاؤں کے جھرمٹ قریب تھے
تو تھا تو آسمان کے نقشے عجیب تھے

اِک روشنی کہ رتجگوں سے ہمکلام تھی
اِک حسن جلوہ خیز تھا، جلوے عجیب تھے

آنکھیں کہ مثل دائرۂ ماہتاب تھیں
اس کی لپک تھی اور ہم اس کے قریب تھے

اس کی کشش میں تھے جو زمانے کے نقش تھے
اور مہرو ماہتاب بھی اس کے نقیب تھے

سارے چمن کو ایک ہی صورت سے ربط تھا
وہ شخص اِک گلاب تھا ہم عندلیب تھے

کس کو خبر تھی ہم سے تو بچھڑے گا ان دنوں
جب تیرے لوٹ آنے کے دن بھی قریب تھے

پاؤں تلے زمیں تھی نہ سر پر تھا آسماں
فرقت کی اس گھڑی میں ہم کتنے غریب تھے

ڈوبا ہوا تھا ہجر نصیبوں کا آفتاب
اور اس کو ڈھونڈتے ہوئے اس کے حبیب تھے

اے تیز پا اے عہد کے مردِ خدا سلام!
ہم تجھ سے فیض یاب تھے ہم خوش نصیب تھے

ناصر احمد سید

پبلشر آغا سیف اللہ ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

خدا تعالیٰ کے ہاں عظیم مقام کے حامل، محبت الٰہی اور خدمت خلق میں مخمور شفیق وجود

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی درخشاں سیرت کے بعض نمایاں پہلو

لجنہ اماء اللہ ربوہ کی رہنمائی، حوصلہ افزائی، درستگی تلفظ قرآن اور ایم ٹی اے کے اہم کام

محترمہ طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

قسط اول

لجنہ اماء اللہ سے تعلق اور ان کی رہنمائی

حضور کے دور خلافت کا ایک نہایت روشن باب لجنہ کے تعلق میں ہے۔ لجنہ سے متعلق حضور نے اپنی ایک رویا کا ذکر دو تین مرتبہ خود بھی بعض مواقع پر فرمایا تھا جس سے ظاہر تھا کہ حضور کے دور خلافت میں لجنہ اماء اللہ کو خاص طور پر جماعت کی خدمت کی توفیق ملے گی۔

چنانچہ ایسے ہی ہوا۔ حضور کے دور میں لجنہ کی ممبرات نے ہر ملک میں نہ صرف یہ کہ نمایاں ترقی کی بلکہ دینی جماعتی کاموں میں بہت زیادہ معاونت کی۔ خاص طور پر 1989ء میں جب حضور نے ذیلی تنظیموں کو کل ملکی مرکزیت سے ہٹا کر یک ملکی مرکزیت قائم فرمائی تو ہر ملک میں لجنہ خوب پھلی اور بمثال خدمت کی توفیق پائی۔ ہر ملک کی لجنہ براہ راست حضور سے ہدایات لیتی اور حضور کو رپورٹ کرتی۔ 1992ء میں خاکسار کے سپرد لجنہ ربوہ کی صدارت کی خدمت ہوئی تو اس پہلو سے بھی حضور کے ساتھ ایک خاص تعلق قائم ہوا۔ خاکسار کی ہمیشہ یہ کوشش ہوتی کہ خلیفہ وقت جو بھی ہدایت جماعت کو دیں خواہ وہ دنیا میں کسی بھی جماعت کو مخاطب فرما رہے ہوں اس پر بدل و جان پوری طاقت اور دیانت داری سے عمل کروں لجنہ کے کاموں میں بھی میں نے کبھی اس بات کا انتظار نہ کیا کہ ہمیں براہ راست جب ہدایت ملے گی تو کام شروع کریں بلکہ جب بھی کان میں آواز پڑی حسب توفیق اس پر عمل شروع کر دیا۔

خاکسار دعا اور رہنمائی کی غرض سے حضور سے اس سلسلے میں باقاعدہ رابطہ رکھتی۔ کہ اللہ کے فضل سے حضور نے نہ صرف ہمیں اپنی بھرپور دعاؤں سے نوازا بلکہ ہمیشہ ہر معاملہ میں بہت تفصیل میں جا کر ہدایات دیں۔ حضور ہر خط اور ہر رپورٹ کا بہت باریکی سے مطالعہ فرماتے اور پھر حسب حالات ہدایات دیتے۔ حضور کی طرف سے عطا فرمودہ ہدایات اتنی گہری ہوتیں کہ یہ میرا ایک دفعہ کا نہیں بارہا کا تجربہ ہے کہ اپنی طرف سے خط پڑھ کر ہم ان ہدایات پر عمل کر چکے ہوتے لیکن پھر جب بھی دوبارہ ان خطوں کو پڑھتے کوئی نہ کوئی نقطہ ان میں نیا نظر آ جاتا جو کہ پہلے ذہن نے اخذ نہ کیا ہوتا تھا۔

حضور کے دل میں لجنہ کی اہمیت بہت زیادہ تھی آپ مردوں کی تربیت کا ایک ذریعہ عورتوں کو بھی سمجھتے تھے میری ایک رپورٹ کے جواب میں تحریر فرمایا:۔

''آپ لجنہ ربوہ کی مساعی کی جو رپورٹیں بھجواتی ہیں وہ ماشاء اللہ بڑی خوشکن ہوتی ہیں اور ان سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کی محنت زیادہ باثمر اور باسلیقہ ہے۔ خطبات سننے کیلئے آنے والی عورتوں کی تعداد پہلے کم ہوا کرتی تھی لیکن اب خدا کے فضل سے مردوں سے بھی زیادہ تعداد میں وہ سننے کیلئے آتی ہیں۔ ماشاء اللہ عورتوں کی اچھی تربیت ہو جائے تو پھر مردوں کو وہ انشاء اللہ خود ہی سنبھال لیں گی۔ اللہ آپ کی کوششوں کے توقع سے بہت بڑھ کر اچھے نتائج ظاہر فرمائے اور آپکے ساتھ کام کرنے والی تمام کارکنات کو بھی بہترین جزاء عطا فرمائے۔ (مکتوب 20.4.1993)

لجنہ اماء اللہ کی عاجزانہ خدمات کو آپ بہت محبت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے۔

ایک موقع پر ممبرات لجنہ کی خدمات کا ذکر میں نے کیا آپ نے جواب میں تحریر فرمایا:۔

''لجنہ کے متعلق آپنے جن نیک توقعات کا اظہار کیا ہے وہ بجا ہے۔ خدا کے فضل سے حضرت مسیح موعود کی صداقت کا نشان ہے۔

اللہ تعالیٰ سب کو حضرت مسیح موعود کی برکتوں سے وافر حصہ عطا فرمائے۔ (مکتوب لندن 31.7.97)

حضور نے جن اہم کاموں پر ہماری مسلسل نگرانی اور راہنمائی فرمائی انکا ذکر اور اس سلسلہ میں حضور کی ہدایات پر مشتمل خطوط پیش ہیں۔

پروگرام درستگی تلفظ قرآن

1991 کی نیشنل مجلس مشاورت میں حضور نے جماعت میں تلفظ قرآن کریم کے بارے میں پائی جانے والی کمزوری کا بہت درد اور تکلیف سے ذکر فرمایا اور اس موقع پر اس بارہ میں تفصیلی ہدایات بھی دیں آپنے ان video cassettes کا ذکر بھی فرمایا جو آپ نے اس مقصد کے لئے تیار کروائی تھیں۔ اور آپنے مجلس شوریٰ کے نمائندگان کو مخاطب کر کے فرمایا کہ میں آپ کو اس بات کیلئے پابند کر رہا ہوں کہ آپ اپنے اپنے ملک میں جا کر میری ہدایات کے مطابق کام کریں اور اس کی براہ راست مجھے رپورٹ دیں۔

شوریٰ کے اجلاس کے بعد کھانے کی میز پر میں نے حضور سے عرض کیا کہ میں نے لجنہ ربوہ میں اس بارہ میں بہت کوشش کی لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ (میں اس وقت لجنہ ربوہ کی سیکرٹری تعلیم تھی) آپنے فرمایا کہ ہاں یہ بہت مشکل کام ہے۔ میں نے عرض کیا کہ آپ مجھے یہ ویڈیو کیسٹس وغیرہ مہیا فرما دیں میں وعدہ کرتی ہوں کہ آپکی ہدایات کے مطابق جا کر اس پر کام کروں گی۔ انشاء اللہ۔ نیز نوجوان بچیوں میں دین کے کام کرنے کی رغبت کا بھی ذکر کیا اور عرض کیا کہ میں نے انکی میٹنگز بلائیں تو لڑکیوں کی کل حاضری 1200 ہوئی۔ یہ سن کر حضور بہت خوش ہوئے۔ فرمایا آپ امریکہ جا رہی ہیں۔ وہاں آپکے پاس وقت ہوگا۔ آپ پہلے خود ان cassettes کو study کریں اور پھر واپس جا کر ان پر کام کریں۔ چنانچہ اگلے ہی روز مکرم ومحترم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے مجھے ویڈیو کیسٹس کا وہ سیٹ مہیا فرما دیا۔

قبل اس کے کہ میں اس پروگرام کے بارہ میں مزید کچھ تحریر کروں ایک بات جس کا میں دل کی گہرائی سے حضور کے سامنے بھی اقرار کرتی رہی، وہ یہاں بھی تحریر کروں گی۔ وہ یہ کہ میں نے اس سے پہلے واقعتاً بہت محنت سے اور ہر طریقہ آزما کر لجنہ ربوہ کے قرآن کریم کو درست تلفظ سے پڑھنے کیلئے کوشش کی تھی۔ لیکن کوئی کامیابی نہ ہوئی۔ اس پروگرام میں جو حضور کے ارشاد اور ہدایات کے تابع ہو کر شروع کیا، اس میں خدا تعالیٰ نے ایسی خارق عادت برکت ڈالی کہ میں خود بھی بعد میں حیران ہو جاتی ہماری کوششیں اور طاقتیں تو ویسی ہی تھیں جیسے پہلے تھیں۔ لیکن اب خدا کے خلیفہ کی اطاعت اور راہنمائی کی برکت سے خدا تعالیٰ نے اس میں ایسی کامیابی عطا فرمائی کہ حیرت ہوتی ہے۔

خاکسار حضور کی خدمت میں ساتھ کے ساتھ تفصیلی رپورٹ بھجواتی رہی۔ حضور کی طرف سے ہمیں مزید ہدایات بھی ملتی رہیں اور حوصلہ افزائی کے خطوط بھی جو ہمارے حوصلے بڑھانے اور کام کے شوق کو تیز کرنے میں بہت ممد ہوتے۔ ان میں سے چند خطوط جو کہ دوسروں کیلئے بھی رہنمائی کا باعث بن سکتے ہیں ریکارڈ کی غرض سے محفوظ کرنے کیلئے پیش ہیں۔

حضور نے اپنے مکتوب میں تحریر فرمایا:

''آپکا خط اور نیا گراقال والا کارڈ مل گیا ہے۔ بڑی خوشی ہوئی کہ آپکو ''آمین'' والی ویڈیو کیسٹ مل گئی ہے پسند بھی آئی اور اطمینان بھی ہو گیا۔

خدا کرے کہ یہ بچوں کی تعلیم اور تربیت کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوں۔ آپ بھی خدا کیلئے اسی طرح باقی بھی پڑھانی شروع کر دیں تو کتنا اچھا ہو۔ بچوں کو بہت فائدہ ہوگا۔ انشاء اللہ۔ اللہ آپکو دین و دنیا کی حسنات عطا فرمائے اور ہر آن حافظ و ناصر ہو۔

(مکتوب 24.9.1991)

اس سلسلے میں اساتذہ تیار کرنے کیلئے لجنہ ربوہ نے جو سب سے پہلی کلاس لگائی وہ اپریل، مئی 1992 میں منعقد ہوئی۔ اسکی تفصیلی رپورٹ اور طریقہ کار حضور کی خدمت میں بھجوایا گیا۔ تفصیل بھیجنے کے دو مقاصد تھے۔ ایک یہ کہ حضور کو مکمل اور صحیح تصویر مل جائے دوسرا یہ کہ اگر ہم حضور کے منشاء کے مطابق کام نہ کر رہے ہوں تو دوبارہ راہنمائی حاصل ہو جائے۔

حضور کو اس کلاس کا طریقہ کار بہت پسند آیا اور آپنے اس رپورٹ کا خلاصہ تیار کروا کر باقی دنیا کی لجنات کو بھی بھجوایا۔ حضور نے ہماری مرسلہ رپورٹ پر حوصلہ افزائی اور مزید راہنمائی کا جو خط تحریر فرمایا وہ یہ ہے۔ ''آپکی طرف سے مرسلہ درستگی تلفظ قرآن کریم کی رپورٹس ملیں۔ بہت خوشی ہوئی۔ ماشاء اللہ systematically اور scientifically کام کر رہی ہیں۔ آپ بہت عمدگی سے تمام اعداد و شمار نظم و ضبط کے ساتھ محفوظ کر رہی ہیں۔ اس سلسلے میں مزید دو باتیں پیش نظر رکھیں اول یہ کہ جو اساتذہ کی کھیپ تیار ہو اس کیلئے کوئی الگ نگران مقرر ہو جائے کہ وہ آگے اپنے اپنے دائرہ میں اساتذہ کی دوسری کھیپ تیار کر رہی ہیں یا نہیں۔ اور یہ سلسلہ جیسا کہ منصوبہ تھا خود بخود آگے

چل پڑا ہے یا نہیں۔ اور اس کے کوائف الگ محفوظ کئے جائیں۔ دوسرے جہاں جہاں خلاء ہیں وہاں سے ازسرنو نیا بیج پکڑا جائے اور اسی طرح پہلے اساتذہ جو اپنی تعلیم بڑھانا چاہتے ہیں۔ ان کیلئے الگ کلاسیں جاری کی جائیں یہ بہت بڑا لمبا اور مستقل محنت کا متقاضی منصوبہ ہے۔

اللہ تعالیٰ آپکو احسن رنگ میں اسے عملی جامہ پہنانے کی توفیق بخشے اور ساری دنیا کی لجنات میں نمونہ کا اعزاز حاصل ہو۔ میری طرف سے سب اساتذہ اور جملہ کارکنات و معاونات کو محبت بھرا سلام اور پر خلوص دعاؤں کا پیغام پہنچادیں۔ اللہ تعالیٰ آپکے ساتھ ہو۔
(مکتوب 10.11.92)

ہم نے حضور کی مذکورہ بالا دونوں ہدایات پر عمل کیا اور بہت فائدہ اٹھایا۔ پھر ہماری اگلی رپورٹ کے جواب میں تحریر فرمایا:۔

''درستگی تلفظ قرآن کے تعلیمی منصوبہ پر آپکی طرف سے تیسری رپورٹ موصول ہوئی۔ اسی طرح خطبات سننے والی خواتین کی حاضری بڑھانے کے سلسلہ میں آپکا خط B-2976 موصول ہوا۔

خدا کے فضل سے میرے منشاء کے عین مطابق دونوں امور میں بہت اچھا کام ہو رہا ہے۔ آپکی دونوں رپورٹس پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی ہے۔ ماشاء اللہ چشم بددور۔ آپنے لکھا ہے کہ اس طرز پر کلاسز میں قرآن کریم پڑھانے پر بڑا وقت لگے گا۔ میں نے تو شروع میں کہا تھا کہ یہ لمبا وقت چاہتا ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ ایک کلاس سارا قرآن کریم ختم کرے تو پھر دوسری کلاس آئے۔ میرے خیال میں تو ایک حد تک پڑھنے کے بعد ویسے بھی اتنا سلیقہ ہو جاتا ہے کہ انسان آسانی سے آگے سیکھ لیتا ہے۔ رفتار بھی تیز ہو جاتی ہے۔ پھر وقتاً فوقتاً انکو مزید سکھانے کیلئے دوبارہ بھی کلاس جاری کی جاسکتی ہے۔ بہر حال قرآن کریم کی تعلیم اور دوسرے خطبات میں خواتین کی حاضری بڑھانے کیلئے مسلسل محنت اور سلیقہ سے کام کیا جا رہا ہے۔ اللہ آپکی کوششوں میں مزید برکت عطا فرمائے اور تائید و نصرت فرمائے۔
(مکتوب 9.4.1993)

اسکے بعد ہمیں حوصلہ افزائی کے خطوط ملتے رہے۔ حضور کو قرآن کریم کی ان کلاسز کا کام بہت پسند آیا چنانچہ ایک مکتوب میں تحریر فرمایا:

''آپکی رپورٹ ماشاء اللہ بہت عمدہ ہے۔ قابل داد ہے۔ ماشاء اللہ آپکی زیر قیادت لجنہ ربوہ نے قرآن کریم کی کلاسز کے سلسلہ میں excellent کام کیا ہے۔ باقی دنیا میں بھی اس پر کام ہوئے ہیں لیکن بہت کم اصل کام تو آپکے ہاں ہوا ہے۔ جسکا کوئی جواب نہیں ماشاء اللہ۔ اللّٰھم زد و بارک چشم بددور بے حد مبارک ہو۔ اللہ آپکی مساعی جمیلہ میں برکت ڈالے۔ باقی سب کام کرنے والی ساتھیوں کو محبت بھرا سلام۔
(مکتوب 16.11.94)

آغاز میں ہی ہم نے حضور کو کلاس کی بچیوں کی ایک audio recording ٹیپ بھجوائی تھی تا کہ حضور خود سن کر اندازہ فرما سکیں کہ کام ان کے حسب منشا ہوا ہے کہ نہیں۔ پھر حضور نے ہمیں از خود بھی ہدایت فرمائی کہ لڑکیوں سے قرآن کریم پڑھوا کر ٹیپ بھجواؤں۔ چنانچہ آپنے تحریر فرمایا:

''آپکی رپورٹس زیر نمبر 39/18.2.95، 40-B/18.2.95 موصول ہوئیں لجنہ ربوہ ماشاء اللہ بہت اچھا کام کر رہی ہے اور مسلسل محنت سے کر رہی ہے۔ ایسے تربیتی کاموں میں مستقل مزاجی اور مسلسل محنت لازماً ہوتی ہے۔ اللہ مخلصوں کی صدارت کو بھی اجر عظیم عطا فرمائے درستگی تلفظ قرآن 48% کا تلفظ بالکل درست قرار دیا ہے۔ ان میں سے 15/20 یا 25 سے مختلف جگہوں سے ایک ایک یا آدھا آدھا رکوع کی تلاوت ریکارڈ کروا کر بھجوائیں مگر At random چننا ہے۔ اللہ تعالیٰ خدمت قرآن کی کماحقہ توفیق عطا فرمائے تمام کارکنات کو محبت بھرا سلام اور خوشنودی کا پیغام۔ (مکتوب 20.3.95)

خاکسار نے حسب ہدایت حضور کو ایک tape بھجوائی اور at random چننے کی خاطر پہلے سے تیار شدہ لسٹوں میں سے ہر سویں (100) لڑکی کا نام چن لیا (خدا کے فضل سے سینکڑوں اساتذہ تیار ہو چکی تھیں) اور وہ ٹیپ حضور کی خدمت میں بھجوائی حضور نے جواب میں تحریر فرمایا:

''آپکی مرسلہ رپورٹ بابت درستگی تلفظ قرآن مجید مع کیسٹس موصول ہوئی جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اگر یہ at random چنی گئی ہیں تو ان کا معیار بہت اچھا ہے اور excellent ہے ماشاء اللہ بڑی عمدہ کوشش کی گئی ہے۔ تاہم ایک بات جو بعض بچیوں کی تلاوت سن کر محسوس ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ بعض نے کہیں بے وجہ مد کو لمبا کیا ہے اور کہیں اسے اتنا چھوٹا کر کے پڑھا ہے کہ مد اور غیر مد والے الفاظ میں کوئی فرق نہیں رہا۔ کوشش بہر حال اچھی ہے۔ اور ماشاء اللہ پر خلوص محنت کی گئی ہے۔ اللہ قبول فرمائے اور دونوں جہان کی دائمی حسنات سے نوازے۔ جہاں تک بچوں کیلئے تیار کئے گئے منظوم کلام والے پروگرام کا تعلق ہے اس پر بھی محنت تو آپنے خوب کی ہے۔ لیکن ابھی اس پر بہت کام ہونے والا ہے میرا جو منشاء تھا وہ اس سے پورا نہیں ہوا لیکن اچھی کوشش کا شکریہ۔ (یہ m.t.a کیلئے پروگرام تھا۔ ناقل) خدا آپکا حامی و ناصر ہو۔ (مکتوب 6.7.95)

اس کے بعد بھی حضور کی طرف سے ہمیں خوشنودی اور حوصلہ افزائی کے خطوط ملتے رہے۔ یہ منصوبہ اللہ کے فضل سے نہ صرف ربوہ میں نہ اور بچوں کیلئے مفید ثابت ہوا بلکہ بیرون ممالک میں بھی اس کے میٹھے پھل ملے۔ لجنہ ربوہ نے خاص طور پر بھی ایسی بچیوں کو training دی جنھوں نے شادی ہو کر پاکستان سے باہر جانا تھا تا کہ وہ باہر جا کر یہ نور پھیلا سکیں۔ الحمد للہ کہ کئی بچیاں باہر جا کر یہ خدمت سرانجام دیتی رہیں۔ اسی طرح ربوہ کے سکولوں کی اساتذہ کو بھی لجنہ ربوہ نے دعوت دے کر ٹریننگ دی جس کا بہت اچھا نتیجہ نکلا۔ اور یہ سب اللہ کے فضل اور خلیفہ وقت کی اطاعت کی برکت سے ہوا۔

ایم ٹی اے کا قیام اور لجنہ ربوہ

M.T.A حضور کے ایک دیرینہ خواب کی تعبیر تھا۔ حضور کی سالہا سال پرانی خواہش تھی کہ ایک ایسا ٹیلی ویژن ہو جسمیں اس اس طرح کے پروگرام ہوں۔ عزیزہ فائزہ نے بھی حضور کی اس خواہش کا مجھ سے ذکر کیا۔ مجھے یاد ہے 1982-83 میں ایک مرتبہ ہم ہال کمرے میں بیٹھے T.V پر کوئی پروگرام دیکھ رہے تھے۔ حضور اپنے دفتر سے واپس آئے اور اپنے کمرے میں جاتے ہوئے چند لمحوں کیلئے ہال میں رک گئے۔ کچھ دیر T.V پروگرام پر نظر ڈالی اور چلتے چلتے اس پروگرام کے بیکار ہونے پر کوئی تبصرہ فرمایا۔ میں نے عرض کیا ''تو پھر اچھے پروگرام کہاں سے لائیں؟ فرمایا ''ہاں یہ تو ہے'' اور پھر اللہ تعالیٰ نے آپکو یہ توفیق عطا فرمائی کہ آپ بنی نوع انسان کیلئے اس دور کا ایک انقلابی ٹیلیویژن اسٹیشن قائم فرمادیں۔ ایسا T.V سٹیشن جسکی پوری دنیا میں نظیر نہیں ملتی اور نہ مل سکتی ہے۔ حضور نے M.T.A کیلئے اتنی محنت کی ہے کہ اسکا اندازہ کرنا بہت مشکل ہے۔ اسے صرف وہی لوگ جانتے ہیں جنھیں حضور کے قرب میں کام کرنے کا موقع ملا۔ حضور نے بلا مبالغہ اپنے اوقات کے ہزاروں گھنٹے M.T.A پر صرف فرمائے۔ اپنے ذہن و قلب کی تمام قوتیں اس پر نچھاور کردیں۔ میں نے ایک بار ہارٹلے پول میں حضور کے M.T.A پر آنے والے پروگراموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آپ کا بہت زیادہ وقت اس کام پر صرف ہوتا ہے فرمایا یہ تو بہت کم ہے جو آپ لوگ دیکھتے ہیں۔ اسکے پیچھے میں جتنے گھنٹے اس پر صرف کرتا ہوں وہ اس سے کہیں زیادہ ہیں۔ نہ صرف یہ کہ M T A کے قیام کیلئے ہر چھوٹی سے چھوٹی بات کی خود نگرانی فرمائی اور ہدایات دیں، پروگراموں کی تیاری کیلئے دنیا بھر کی ہمتوں کو ایک ایک بات کی تفصیل میں جا کر ہدایات دیں۔ ناظر صاحب اعلیٰ کے نام ہدایات پر مشتمل صرف ایک خط ہی جو اس وقت میرے سامنے ہے، 5 صفحات پر مشتمل ہے۔ اور اسمیں بھی اتنی زیادہ ہدایات درج ہیں کہ ابھی کئی اور بے شمار پروگرام ان ہدایات کے تابع بننے باقی ہیں۔

جب خطبات کی ٹرانسمیشن کا انتظام جاری ہوا تو حضور نے تحریر فرمایا:۔

''خطبات کی سیٹلائیٹ ٹرانسمیشن کا یہ سلسلہ اب انشاء اللہ جاری رہیگا۔ اللہ کرے غیروں تک بھی آواز پہنچے اور وہ بھی فائدہ اٹھائیں۔''
(مکتوب 10.10.92)

پروگرام بنانے کے متعلق جب حضور نے ہدایت و تحریک فرمائی تو لجنہ ربوہ نے بھی باوجود اسکے کہ کوئی تجربہ اور کوئی علم نہ تھا خدمت کے جذبہ اور حضور کا دست و بازو بننے کے خیال سے پروگرام بنانے شروع کئے۔ کن کن مراحل سے ہم گزرے وہ تو الگ کہانی ہے۔ لیکن بہر حال ہم سے جو بھی ہوا پیش کر دیا۔ ان دنوں حضور پروگرام خود ملاحظہ فرمایا کرتے تھے۔ اس لئے ہمیں حضور کی اس میدان میں بھی بھرپور رہنمائی ملتی رہی۔ ان پروگراموں کی تیاری میں چونکہ سب ہی ناتجربہ کار تھے اسلئے غلطیاں بھی ہوتیں اور لطیفے بھی ہوئے۔ غلطیوں کی طرف حضور اصلاح کیلئے توجہ دلاتے۔ ایک مرتبہ ہمارے ایک عید کے پروگرام میں ایک بچی کو مور بنا کر دکھایا گیا۔ اور اسکے پیچھے مور کی رنگین دم بھی لگا دی گئی۔ حضور نے اس غلطی کا ذکر T.V پر بھی فرمادیا۔ اور اسکے بعد دلداری کا جو خط مجھے لکھا وہ بہت پر لطف ہے۔ تحریر فرمایا:۔

''پرسوں ٹی وی پر لجنہ ربوہ کی بھیجی ہوئی ایک کیسٹ پر تبصرہ کے بعد سے سخت پشیمان ہوں۔ کہیں یہ وہی کیسٹ تو نہیں تھی جو آپ نے شوق سے بھیجی تھی۔ کہیں اس معصوم چہرہ بچی کی پشت سے مور کی دم شعاعوں کی طرح پھوٹتی ہوئی اور پھیلتی ہوئی آپکی کاوش فکر کا نتیجہ تو نہیں تھی۔ یہ وہم آ رہے ہیں اور ڈر رہا ہوں کہ اگر یہ وہم سچے ہیں تو آپکی عید سے پہلی رات کی نیند حرام ہوگئی ہوگی۔ بہت افسوس ہو رہا ہے۔ مگر اب پچھتاوے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ اللہ مجھے معاف فرمائے۔ آپ نے تو توبہ کرلی ہوگی کہ آئندہ کبھی کچھ نہیں بھجوائیں گی۔ اللہ بہت بہتر پیشکش کیلئے یہ توبہ توڑنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہم سب کی طرف سے آپ کو اور آپ کی رفقائے کار کو سلام اور عید مبارک۔ جلدی میں یہ چند لائنیں گھسیٹنے کا بمشکل وقت نکالا ہے۔ کہا سنا معاف۔ خدا حافظ!

(نوٹ) ضمناً گزارش ہے کہ ایسی لمبی خوبصورت دمیں مورنیوں کی نہیں موروں کی ہوتی ہیں۔ نیز اگر ایسا کچھ دکھانا ہی تھا تو مور میڈ بنانے کی بجائے چہرہ پر بھی کوئی خوب صورت نقاب اوڑھا دیا ہوتا تو ہمیں اتنا خلجان نہ ہوتا۔'' (مکتوب 15.3.94)

پھر ہمارے ایک پروگرام کے سکرپٹ میں کچھ غلطی تھی اسکی بھی حضور نے تصحیح فرمائی اور پھر میرے معذرت کے خط پر تحریر فرمایا:۔

''آپ کے خطوط موصول ہوئے۔ سکرپٹ کے متعلق ٹھیک ہے میں نے T.V پر اس بارہ میں سمجھا بھی دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ آئندہ بہت اچھے معلوماتی غلطیوں سے پاک، پر شوکت آوازوں میں پروگرام بھجوانے کی توفیق دے۔ اس سارے محنت طلب کام کی معاونات کو بہت بہت محبت بھرا سلام'' (مکتوب 28.3.94)

حضور کا یہ نظریہ تھا کہ انسانی فطرت ترنم کو پسند کرتی ہے اور پاکیزہ کلام اگر اچھے ترنم کے ساتھ اچھی آواز میں پڑھا جائے تو وہ کئی گنا زیادہ دل پر اثر کرتا ہے۔ نیز یہ کہ نئی نسل پر جو چاروں طرف سے بیہودہ موسیقی کی یلغار ہے اس سے اسے کھینچ کر پاکیزہ کلام سننے کا ذوق پیدا کرنے کیلئے اچھی آوازوں کا ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ اس کام پر آپ نے بے حساب ہی محنت فرمائی۔ لندن میں تو آپ نے خود راہنمائی دے دے کر اچھی آواز والی بچیوں کو Train کیا۔ اور خوب Train کیا۔ ربوہ میں بھی آپ اچھی آوازوں میں نظمیں پڑھوا کر ریکارڈ کرنے کی ہدایات دیتے اور پھر بھجوائی ہوئی نظموں کو سن کر مزید راہنمائی عطا فرماتے رہے۔

سید غلام احمد فرخ صاحب چیئرمین AACP

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کا تعارف

کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے وابستہ احمدی احباب وخواتین کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنے کی غرض سے ایک جماعتی تنظیم قائم ہے، جس کا نام ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) ہے۔ یہ ایسوسی ایشن مکرم صاحبزادہ مرزا غلام قادر صاحب شہید نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہدایت اور دعاؤں سے قائم کی تھی۔

ایسوسی ایشن کا مرکزی دفتر ربوہ (پاکستان) میں ہے۔ اس کے علاوہ جہاں ضرورت ہو وہاں مرکزی مجلس عاملہ کی منظوری سے مقامی مجلس قائم کی جاسکتی ہے۔ اللہ کے فضل سے اب تک ربوہ، لاہور، واہ کینٹ، اسلام آباد، راولپنڈی اور کراچی کی مقامی مجالس قائم ہو چکی ہیں۔

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے دستور اساسی کے مطابق ایسوسی ایشن خالصتاً پیشہ ورانہ اور غیر سیاسی تنظیم ہے جس کے مندرجہ ذیل تین مقاصد ہیں۔

❁ ۔احمدیت اور کمپیوٹر سائنس اور انجینئرنگ کے شعبوں کو ترویج دینا۔

❁ ۔اس کے ممبران کو جدید علوم اور طریقہ ہائے کار میں مدد دینا اور ان کے اندر خود اعتمادی، ہمت اور بردباری پیدا کرنا تا کہ وہ اس شعبہ میں امتیازی حیثیت حاصل کرسکیں۔

❁ ۔اس کے ممبران میں انتہائی انہماک کے ساتھ ایمانداری، سچائی اور محنت کی روح پیدا کرنا۔ اور خدا تعالیٰ سے اپنے ذاتی اور پیشہ ورانہ معاملات میں ہدایت اور رہنمائی حاصل کرنا۔

ممبرشپ حاصل کرنے کا طریقہ:

کمپیوٹر سائنس یا انفارمیشن ٹیکنالوجی سے وابستہ احباب وخواتین اور طلبہ وطالبات اپنی مقامی مجلس یا مرکزی دفتر سے فارم حاصل کر کے ممبر بن سکتے ہیں۔ مختلف مجالس کے رابطہ کی معلومات درج ذیل ہیں۔ جہاں مقامی مجالس قائم نہ ہوں وہاں کے رہائش پذیر مرکزی دفتر سے فارم یا دیگر معلومات منگوا سکتے ہیں۔

ممبرشپ کے فوائد:

❁ خلیفہ وقت کی منظوری سے قائم شدہ تنظیم کا ممبر بننا ہر اہل احمدی کے لئے باعث سعادت ہے۔

❁ ایسوسی ایشن کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے وابستہ احمدی احباب وخواتین کو ایسا پلیٹ فارم مہیا کرتی ہے جس پر وہ اپنے علم اور تجربہ کو احسن رنگ میں خدمت دین کے لئے استعمال کرسکتے ہیں۔

❁ ایسوسی ایشن کے ممبران ایک دوسرے سے رابطہ میں رہنے کی وجہ سے ایک دوسرے کے علم اور تجربہ سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

❁ مختلف پروگراموں جن میں نمائش، سیمینار، اور کلاسیں وغیرہ شامل ہیں کے ذریعہ ممبران اپنے علم کو بڑھا سکتے ہیں۔

❁ طلباء وطالبات اعلیٰ تعلیم میں راہنمائی حاصل کرسکتے ہیں۔

❁ AACP Mailing List قائم ہے جس کے ممبران ایک دوسرے سے رابطہ رکھتے ہیں۔ جس سے تکنیکی مسائل کے حل، حصول معلومات اور حصول ملازمت میں مدد ملتی ہے۔

❁ AACP کی Website (www.aacp.info) لانچ کی جارہی ہے۔ جس پر انشاء اللہ ممبران کیلئے نہایت مفید معلومات مہیا ہونگی۔

نام مجلس	صدر مجلس	فون نمبر	Email
ربوہ	مکرم شیخ نصیر احمد صاحب	04524-214914	leonaseer@msn.com
لاہور	مکرم عمیر احمد ملک صاحب	0300-8455548	umairahmad26@yahoo.com
واہ کینٹ	مکرم ذیشان احمد قمر صاحب	0333-5104259	zeeqamar@yahoo.com
اسلام آباد	مکرم رفیق احمد وڑائچ صاحب	0333-5217889	warriech@yahoo.com
راولپنڈی	مکرم ملک احتشام الحق صاحب	051-4453546	ehtesham@agico.com.pk
کراچی	مکرم ابراہیم احمد ملک صاحب	021-4821854	iamalik_1970@yahoo.com

مرکزی دفتر سے رابطہ: مکرم کلیم احمد قریشی ۔ جنرل سیکرٹری 21/21 دارالرحمت شرقی الف ربوہ فون: 213694
kaleemqureshi@hotmail.com

بچوں کی شمولیت

✿ سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔
”میں نے کئی مرتبہ کہا ہے کہ دوست اپنے بچوں کا بھی چندہ لکھوایا کریں۔“
(الفضل 7 جولائی 1957ء)

ہر گھرانے کو جائزہ لینا چاہئے کہ کیا اس ارشاد کی تعمیل ہو رہی ہے۔
(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مکرم طاہر احمد نسیم صاحب

شہاب ثاقب

جس خام مال یعنی گیسوں اور گرد وغبار کے بادلوں سے تمام اجرام فلکی پیدا ہوئے ہیں اسی کے چھوٹے بڑے ذرات جو بڑے کروں میں نہ سما سکے خلا میں ان گنت تعداد میں چھوٹی بڑی جسامت میں محوگردش ہیں۔ زمین کے گردا گرد خلا میں یہ ذرات شہاب ثاقب کہلاتے ہیں اور ہر مکعب کلومیٹر کے فاصلہ کے اندر ایک ہزار کی تعداد کی نسبت سے پائے جاتے ہیں۔ ان کی جسامت ریت کے ذرہ سے لے کر ہزاروں ٹن کے وزنی ٹکڑے تک ہو سکتی ہے۔ جب زمین کی کشش ثقل کے زیر اثر یہ زمین کی طرف آتے ہوئے زمین کی فضا میں داخل ہوتے ہیں تو نہایت تیز رفتار ہونے کی وجہ سے فضا سے رگڑ کھا کر شدید حرارت کے زیر اثر جل کر راکھ ہو جاتے ہیں اور اس قدر کثرت سے گرتے ہیں کہ روزانہ چار سو ٹن وزن کے حساب سے یہ راکھ زمین کے وزن میں مسلسل اضافہ کرتی رہتی ہے۔ عام طور پر جب یہ 44 ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے زمین سے 50 میل اوپر کی فضا میں پہنچتے ہیں تو رگڑ سے ان کا درجہ حرارت 2200 سنٹی گریڈ ہو جاتا ہے اور وہ جل کر راکھ ہو جاتے ہیں۔ ایک بہت ہی قلیل تعداد بڑا سائز ہونے کی وجہ سے پوری طرح نہیں جل پاتے اور کچھ بچا ہوا حصہ زمین پر گر پڑتا ہے۔ ایک انگریز سیاح گرین لینڈ سے ایک ایسا بڑا شہاب ثاقب انگلینڈ لے کر آیا تھا جو 36 ٹن وزنی تھا۔ چاند کے گرد چونکہ زمین جیسی فضا کا حفاظتی حصار موجود نہیں ہے اس لئے وہاں سب کے سب شہاب ثاقب نیچے گر جاتے ہیں لہٰذا چاند کی سطح کسی چیچک زدہ چہرہ سے بھی زیادہ داغدار ہے۔ زمین پر بہت خفیف نسبت سے کچھ شہاب ثاقب جلنے سے بچ کر گرتے ہیں وگرنہ ان کی تعداد اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ 1966ء میں Leonid Shower کے دوران جو شہاب ثاقب گرنے کی پھلجھڑی تھی وہ ہزار شہاب ثاقب فی منٹ کے حساب سے یہ آسمان پر ظاہر ہوئے تھے۔ ہر 33 سال کے بعد اگست کی 10 اور 13 تاریخوں کے درمیان یہ منظر آسمان پر پیدا ہوتا ہے۔ اتنی زیادہ تعداد میں ہونے کے باوجود ان کے لگنے سے کبھی کوئی موت واقع نہیں ہوئی۔ 1955ء میں ایک شہاب ثاقب امریکہ کے ایک شہر ایلا باما میں ایک مکان کو توڑتا ہوا اندر داخل ہوا اور ایک سوتی ہوئی عورت کے جسم سے رگڑ کھاتا ہوا نکل گیا۔ اب تک جو سب سے بڑا شہاب ثاقب زمین پر ملا ہے وہ جنوبی افریقہ کے ملک نامیبیا میں گرا تھا جس کا وزن 60 ٹن ہے۔ آج سے بیس ہزار سال قبل ایک 20 میٹر قطر کا لوہے اور نکل کی آمیزش سے بنا ہوا تقریباً دس لاکھ ٹن وزنی شہاب ثاقب زمین پر گرا تھا جس نے 1300 میٹر قطر کا 200 میٹر گہرا گڑھا پیدا کر دیا تھا۔ 30 جون 1908ء کو سائبیریا میں واقع ایک دریا کے کنارے ویران جگہ پر ایک زبردست دھماکہ ہوا۔ ایک بہت بڑا آگ کا گولہ دیکھا گیا اور 150 کلومیٹر دور تک کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ بعد میں پتہ چلا کہ تقریباً پچاس ہزار ٹن وزنی شہاب ثاقب اس جگہ سے نیچے آ کر فضا میں پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گرا جس سے 30 کلومیٹر لمبا اور ... کلومیٹر چوڑا جنگل کا رقبہ زمین بوس ہو کر بری طرح جھلس گیا۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اگر یہ شہاب ثاقب کسی بڑے شہر پر گرتا تو ہائیڈروجن بم (جو ایٹم بم سے بہت زیادہ طاقتور ہوتا ہے) سے زیادہ نقصان کرتا۔ یہ بات حیرت انگیز ہے کہ کبھی کوئی بڑے سائز کا شہاب ثاقب آبادی پر نہیں گرا اور کسی شہاب ثاقب سے آج تک کوئی موت واقع نہیں ہوئی۔ یہاں یہ بات دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ مریخ سیارہ اور مشتری سیارہ کی درمیانی پٹی میں جو شہاب ثاقب پائے جاتے ہیں ان کا سائز 10 میل سے لے کر 600 میل تک کی لمبائی کا ہوتا ہے اور انہیں Astroids کہا جاتا ہے جبکہ زمین کی فضا میں پائے جانے والے شہاب ثاقب Meteoroid کہلاتے ہیں اور جب یہ زمین پر گرتے ہیں تو ان کا نام Meteorite ہو جاتا ہے۔

بیسن کے فوائد

بیسن کے حوالے سے پکوڑے ہی یاد آتے ہیں پاکستان سے باہر یہ ایک قومی ڈش کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔

عام طور پر زبان کے چٹخارے کے لئے ہی کھائے جاتے ہیں مگر شاید ہی کسی کو یہ علم بھی ہو کہ بیسن کے پکوڑے زود ہضم غذا ہیں جو گردوں کی خرابی سے پیدا ہونے والی شوگر میں مفید ہیں۔

شوگر کے مریضوں کو بیسن کی روٹی کھانی چاہئے کیونکہ شوگر کی وجہ سے بدن کمزور ہو جاتا ہے اور ایسے میں بیسن کی روٹی اور پکوڑے مفید غذا ہیں۔ اس کے علاوہ نزلہ زکام اور جوڑوں کے درد میں بھی مفید ہے۔ خون کا دباؤ بڑھ جائے اور دل کے گرد شریانوں میں چربی جم جائے تو بیسن کا استعمال بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔

اگر بیسن کی روٹی اور پکوڑے کھائے جائیں تو پورے دن کی ٹوٹ پھوٹ کی مرمت ہو جاتی ہے اور بدن میں طاقت پیدا ہوتی ہے۔

گردوں کو طاقت دیتا ہے اور خون کو صاف کرتا ہے۔ جلدی امراض کو دور کرتا ہے۔ غرض بہت فائدہ مند ہے۔

شاہد باجوہ صاحب

مکرم مظفر احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ

محترم باجوہ صاحب جماعت احمدیہ چونڈہ کے صدر اور ہمارے امیر حلقہ تھے۔ آپ کی وفات جماعتی لحاظ سے بھی اور معاشرتی طور پر بھی کسی سانحہ سے کم نہیں۔

کچھ لوگ دنیا میں ایسے بھی ہوتے ہیں جن کا خلاء شدت سے محسوس کیا جاتا ہے۔ جو معاشرہ اور انسانیت کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے کسی عطیہ اور انعام کی طرح ہوتے ہیں۔

بلاشبہ محترم باجوہ صاحب مرحوم انہی نیک بندوں میں سے تھے۔ میرا آپ سے بہت گہرا برادرانہ اور دوستانہ تعلق تھا اور ہمارا آپس میں ایک تعلق جماعتی بھی تھا۔ میں نے آپ کو بہت قریب سے دیکھا اور بہت وقت آپ کے ساتھ قبل از وکالت سے لے کر دوران وکالت بھی گزارا۔ لوگ مجھے آپ کا قریبی عزیز ہی خیال کرتے تھے۔ آپ کی طبیعت میں اپنائیت اور بے تکلفی بھی تھی اور مروت و محبت بھی تھی۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور بزرگوں کی دعاؤں کے واضح آثار آپ میں نظر آتے تھے۔ احمدیت کی تعلیم کا رنگ بھی آپ میں نمایاں تھا۔ عملی انسان تھے۔ قول و فعل میں تضاد نہیں تھا۔ راست گوئی اور دیانتداری میں آپ ایک اچھا نمونہ تھے۔ گلشن احمد کا خوشنما پھول جس کی خوشبو علاقہ بھر میں پھیلی ہوئی تھی۔

خدمت دین اور خدمت خلق میں آپ نے اپنی توانائیاں صرف کیں۔ دنیاداری سے بے رغبتی اور عاقبت سنوارنے کی فکر ہی آپ پر غالب نظر آئی۔

میرا ذاتی حلقہ احباب بہت وسیع ہے۔ میرے واقف کاروں کا کوئی کیس ہوتا تو میں آپ کے پاس ہی بھجواتا تھا۔ آپ نے کبھی فیس کی بات نہیں کی تھی۔ کیس لے لیتے اور موکل جو دے دیتا رکھ لیتے تھے۔

میرے واقف کاروں نے کبھی آپ کے متعلق مجھ سے کوئی شکایت نہیں کی تھی بلکہ آپ کی بہت تعریف ہی کرتے تھے۔ لالچ قطعاً آپ کی طبیعت میں نہیں تھا۔ زیادہ تر بے لوث خدمت ہی کرتے رہے۔ آپ کے پاس اوتھ کمشنر کے علاوہ نوٹری پبلک کے اختیارات بھی رہے۔ اس سلسلہ میں جو لوگ بھی آپ کے پاس کام کے لئے آتے ان سے اکثر پیسے نہیں لیتے تھے۔ اگر آپ کا منشی کسی سے کچھ لے لیتا ہو تو یہ اور بات ہے۔ بڑی صاف ستھری اور عیوب سے پاک زندگی آپ نے گزاری۔ زیادہ تر لوگوں کو آپ کا احترام کرتے ہی دیکھا۔ پسرور بار کے اکثر وکلاء آپ کو بڑی عزت کی نظر سے دیکھتے اور آپ کی شرافت کی قدر کرتے تھے۔

بار نے آپ کو اپنا جنرل سیکرٹری بھی بنایا۔ اس سے پہلے بار کے فنانس سیکرٹری بھی رہے۔ پھر بار کی انتخاب کمیٹی کے بھی ممبر رہے۔

اور اب پسرور بار کی طرف سے آپ ہیومن رائٹس کمیٹی پاکستان کے واحد ممبر تھے اور میرے ذاتی علم میں ہے کہ آپ کے دوست وکلاء آپ کو بار کا صدر بنانے کے لئے بھی انتخاب لڑنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ آپ کی وفات پر پسرور بار ایسوسی ایشن نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا کہ وہ ایک دن کے لئے عدالتی امور سرانجام نہیں دے گی۔

آپ اچھے اور کامیاب وکیل تھے۔ نہایت دیانتداری سے وکالت کی۔ کسی کو کبھی غلط مشورہ نہیں دیا۔ وکالت میں بھی آپ نے اچھی مثال قائم کی۔ عدلیہ میں بھی آپ کو پسندیدگی کی نظر سے دیکھا جاتا تھا۔ آپ کی دیانتداری ہی کی وجہ سے عدالت آپ کو بعض تنازعات میں کمیشن مقرر کیا کرتی تھی اور آپ ہمیشہ صحیح رپورٹ دیا کرتے تھے۔ اس سلسلہ میں کسی کی سفارش کو قبول نہیں کرتے تھے خواہ کوئی قریبی دوست یا عزیز ہی سفارش کرنے والا کیوں نہ ہو۔ حرص و ہوس اور دنیاداری کے جال نے جہاں اچھے جذبوں کو جکڑ لیا ہو دو نمبر لوگ اور دو نمبر کام یہ تو اب عام سی بات ہے۔ ناقابل اعتبار لوگوں سے معاشرہ معمور نظر آتا ہے۔ وہاں کوئی ایسا وجود جس پر بھروسہ کیا جا سکے جو قابل اعتماد ہو۔ آج کے ماحول میں بہت بڑی بات ہے۔ محترم مظفر احمد صاحب سب کے اعتماد پر پورے اترتے۔ کسی کو دھوکہ نہیں دیا۔ غریب پرور تھے۔ مجبور اور مسائل کے مارے لوگوں کی ہر ممکن مدد کرتے رہے۔ بہت سے لوگوں کی مفت قانونی مدد کی۔

کسی کی دل شکنی یا دل آزاری سے بہت بچتے تھے۔ لیکن دینی غیرت بھی بہت تھی۔ ایک نو احمدی کا پسرور عدالت میں کیس تھا۔ ضمانت کرانی تھی۔ جج صاحب مولویوں سے مرعوب ہو کر نہ ضمانت لیتے تھے اور نہ مسترد کرتے تھے۔ اس وجہ سے احمدی دوست کو کافی عرصہ جیل میں گزارنا پڑا۔ ایک تاریخ پر مظفر احمد صاحب پیش ہوئے اور اس جرأت اور دلیری سے اپنا موقف بیان کیا کہ اس دن کسی ایک فیصلہ کے لئے آپ نے جج صاحب کو مجبور کر دیا۔ چنانچہ انہوں نے ضمانت کینسل کر دی اور اس طرح اگلی عدالت میں جانے کی راہ صاف ہوئی۔

خاکسار جس طرح بے تکلفی سے آپ کو کوئی کام کہہ لیتا تھا۔ اسی طرح آپ بھی میرے سپرد جو کام کرتے خاکسار کرنے کی بھرپور کوشش کرتا۔ عموماً تھانے وغیرہ کا کام۔ جتنی دیر بھی آپ کو جماعتی عہدوں پر کام کرنے کا موقعہ ملا آپ نے بڑی ذمہ داری محنت اور جانفشانی سے کام کیا۔ جماعت احمدیہ چونڈہ اس لحاظ سے قابل تعریف ہے کہ جس نے اس جوہر قابل کو پہچان کر اس کی قدر بھی کی۔ بار بار ان کو اپنا صدر منتخب کرتے رہے۔ اور آپ کے ساتھ جماعت نے مثالی تعاون کا مظاہرہ بھی کیا۔ اور آپ کو بہت عزت دی اور آپ کا بہت احترام کیا۔ جماعت بھی اور مرکزی عہدیدار بھی آپ کے کام اور کارکردگی سے بہت خوش تھے۔

دعوت الی اللہ کا بھی آپ میں جذبہ قابل رشک تھا۔ اس معاملہ میں بہت دلیر اور نڈر تھے۔ دفتر میں الفضل لگوایا ہوا تھا۔ ملنے والوں کو جماعت کا تعارف کراتے اور اعتراضات کا نہایت اچھے انداز میں جواب دیتے۔

آپ اپنے دادا جان مرحوم چوہدری محمد علی صاحب پٹواری رفیق حضرت مسیح موعود کے صحیح جانشین ثابت ہوئے۔ ہمارے بزرگوں کے آپ کے دادا جان سے تعلقات تھے۔ وہ بھی ان کی بہت تعریف کرتے ہیں محترم مظفر احمد صاحب خدا کے فضل سے ترقی کی منازل طے کر رہے تھے۔ علاقہ بھر میں آپ کی پہچان ہو چکی تھی۔ وکالت میں بھی دن بدن تجربہ بڑھ رہا تھا۔ جماعتی لحاظ سے آپ سے بڑی توقعات تھی۔ دیوانی کیسوں کے اچھے وکیل تھے۔ دوستوں کے کہنے پر کبھی کبھار دل رکھنے کے لئے فوجداری کیس بھی لے لیتے تھے۔ لیکن زندگی نے وفا نہ کی اور تقدیر کے آگے کوئی تدبیر کام نہ آ سکی یہ عجیب بات ہے کہ خود مجھے بھی اور جماعت کے کئی اور دوستوں کو بھی آپ کی وفات کے خوابوں میں اشارے ہوئے۔ پھر بھی دھیان اس طرف نہیں جاتا تھا کہ آپ فوت ہو جائیں گے۔ ایسے لوگ اپنے کارناموں کی وجہ سے بھلائے نہیں جا سکتے اور اپنے کردار کی وجہ سے ناقابل فراموش ہوتے ہیں۔

میں سخت پریشانی اور ذہنی دباؤ کا شکار ہوتا تو اپنے ساتھیوں سے کہتا کہ کچھ دیر کے لئے میں مظفر صاحب کے پاس جا رہا ہوں۔ ان کی صحبت اور محفل میں جا کر بیٹھتا ہوں تو ذہن کو بہت سکون ملتا ہے۔ میرے دوست ساتھی اس وقت تو اس بات کا مذاق اڑا دیتے۔ جب خود ان کو بھی مظفر صاحب کے پاس جانے، ان سے ملنے اور ان کے پاس بیٹھنے کا موقعہ ملا تو پھر میری باتوں کو تائید کرنے لگے۔

میرے والد مکرم چوہدری بشیر احمد باجوہ صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر پولیس اس بات سے بہت خوش تھے کہ میرا تعلق مظفر صاحب سے ہے اور میں ان کے پاس وقت گزارتا ہوں۔ میرے اس گہرے تعلق کی وجہ سے میرے پاس بھی لوگ اظہار افسوس اور تعزیت کے لئے آتے رہے۔

ان میں پسرور بار کے وکلاء بھی تھے اور دیگر واقف کار بھی۔ بلکہ اب تک یہ سلسلہ جاری ہے۔ لوگوں کے تاثرات جمع کرنے کا بھی ارادہ ہے۔ اچھا دوست اور ساتھی اچانک جدا ہو جائے تو انسان کی کیا کیفیت ہوتی ہے۔ لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے۔ بہت خوبیوں کے مالک تھے۔ انسانیت کے لئے ٹھنڈی ہوا کے جھونکے کی مانند۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35237 میں غلام احمد ولد عبدالحق قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وارڈ نمبر 2 گولارچی ضلع بدین سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام احمد ولد عبدالحق وارڈ نمبر 2 گولارچی ضلع بدین سندھ گواہ شد نمبر 1 فخر احمد فرخ وصیت نمبر 29722 گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد نگری وصیت نمبر 32950

مسل نمبر 35238 میں نسرین اختر زوجہ داؤد احمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی ٹاؤن لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر وصول شدہ -/16000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 15 تولے مالیتی -/115000 روپے۔ اس

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح وشادی

مکرم میجر منیر احمد فرخ صاحب حیدر آباد کے چھوٹے بھائی مکرم پروفیسر مبشر احمد صاحب فرخ کا نکاح ہمراہ مکرمہ رابعہ محمود صاحبہ بنت مکرم شیخ محمود احمد صاحب مرحوم ساکن گلشن اقبال کراچی ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر مکرم بشیر احمد صاحب زاہد نے مورخہ 25 جولائی 2003ء کو بعد نماز جمعہ بیت الظفر حیدر آباد میں پڑھا۔ 27 جولائی کو گلشن اقبال کراچی میں تقریب رخصتانہ ہوئی۔ 9۔ اگست کو دعوت ولیمہ حیدر آباد میں ہوئی۔ پروفیسر مبشر احمد صاحب محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مرحوم مربی سلسلہ سندھ و جزائر فجی کے بیٹے اور حضرت میاں غلام قادر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے ہیں۔ مکرمہ رابعہ محمود صاحبہ حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر سابق امیر جماعت فیصل آباد کی بھتیجی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے۔

ولادت

مکرم رفیع احمد رند بلوچ صاحب معلم وقف جدید چاہ بی بی والا ضلع لودھراں کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 28۔ اگست 2003ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام شرجیل احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم احمد بخش خان صاحب رند مرحوم بستی رندان ضلع ڈیرہ غازی خان کا پوتا اور مکرم مبشر احمد رند صاحب معلم وقف جدید مٹھی سندھ کا بھتیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر سے نوازے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

معلومات درکار ہیں

خاکسار اپنے دادا حضرت مولوی عبدالمغنی صاحب سابق ناظر مال، ناظر دعوۃ الی اللہ اور وکیل التبشیر کے حالات زندگی جمع کر رہا ہے۔ جن احباب کو ان کی سیرت اور واقعات کے بارے میں کوئی علم ہو یا اگر کسی کے پاس کوئی تصویر بھی ہو تو بھجوا کر ممنون فرمائیں تصاویر شکریہ کے ساتھ واپس کر دی جائیں گی۔

رابطہ کے لئے عبدالقدوس خان مغنی۔
141 ناصر آباد شرقی ربوہ۔
فون نمبر 04524-214255
موبائل۔ 0320-4892014
ای میل mollabus@hotmail.com

درخواست دعا

مکرم عبداللطیف شاد صاحب اکاؤنٹنٹ طاہر ہوسٹل لکھتے ہیں کہ میرے والد محترم عبدالخالق شاد سیکرٹری مال حلقہ گلشن پارک لاہور مورخہ 20 ستمبر 2003ء بروز ہفتہ صبح کو ہسپتال جاتے ہوئے موٹر سائیکل کے حادثہ میں گر گئے تھے۔ جس کے باعث دائیں آنکھ کے قریب ٹانکے بھی لگے ہیں۔ اسی ایکسیڈنٹ میں آپ کا چھوٹا بیٹا عبدالرشید بھی ہمراہ تھا اس کو بھی معمولی خراشیں آئی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر ایک کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

مکرم خرم شکر اللہ صاحب فیروز والا گوجرانوالہ کے والد مکرم چوہدری شکر اللہ صاحب دھاریوال چار ماہ سے فالج میں مبتلا ہیں۔ ان کی شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرمہ رقیہ رحمٰن صاحبہ زوجہ مکرم اشفاق الرحمٰن صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ چار ماہ سے پٹھوں کی کمزوری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و تندرستی عطا فرمائے۔

مکرم ناصر احمد صاحب کارکن نظارت نومبائعین کی خوش دامن حفیظاں بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمود احمد صاحب صوبیدار ایک سال سے بیمار ہیں اور اب CMH ملتان میں داخل ہیں۔ شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

نیلامی سامان

نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان جیسے ہے کی بنیاد پر مورخہ یکم اکتوبر 2003ء کو بوقت 8:00 بجے بذریعہ نیلامی فروخت کیا جائے گا دلچسپی رکھنے والے دوست استفادہ فرمائیں رقم نقد وصول کی جائے گی اس سامان میں کرسیاں، میز، پیڈسٹل فین، سیلنگ فین، وہیل چیئرز ٹیپ ریکارڈر اور دیگر سکریپ وغیرہ شامل ہے۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم منور احمد بجہ صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع مظفر گڑھ، ڈیرہ غازیخان وراجن پور بھیج رہا ہے۔

توسیع اشاعت الفضل، وصولی چندہ الفضل وبقایاجات اور ترغیب برائے اشتہارات۔

تمام احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست کی جاتی ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالماجد طاہر صاحب نائب نگران احمدیہ ہاسٹل دارالاکرام بیوت الحمد کالونی ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کی والدہ مکرمہ زینب بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسماعیل صاحب مرحوم آف چنیوٹ رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 15 ستمبر 2003ء بروز سوموار وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں ان کی نماز جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بعد نماز عصر بیت المبارک میں پڑھائی۔ اور ان کی تدفین بہشتی مقبرہ میں کی گئی۔ مرحومہ نے چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ سب سے بڑے بیٹے مکرم محمد جمال صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر نظارت مال آمد صدر انجمن احمدیہ ہیں۔ مرحومہ انتہائی منکسر المزاج، دعا گو اور ملنسار خاتون تھیں۔ نیز خاندان حضرت مسیح موعود سے انتہائی عقیدت اور دلی لگاؤ رکھتی تھیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ اور اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ زاہدہ عزیز صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر ظفر احمد صاحب گل دارالفضل شرقی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 29/اگست 2003ء بروز جمعہ بیٹی سے نوازا ہے۔ جو وقف نو میں شامل ہے اس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ثاقبہ ظفر عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

عراق
دنیا کا عجائب گھر

جاوید چودھری لکھتے ہیں۔

عراق کا چپہ چپہ اپنے وجود میں کوئی نہ کوئی کہانی کوئی نہ کوئی حقیقت چھپائے بیٹھا ہے' عراق کے معنی ہی اصل یا بنیاد ہیں' آپ دنیا کے کسی خطے' کسی تہذیب اور کسی معاشرت کی تاریخ اٹھا کر دیکھ لیں آپ کو اس کے ڈانڈے عراق سے ملتے دکھائی دیں گے' یہ وہی ملک ہے جس میں اربیلا نام کا ایک شہر تھا جسے دنیا کے قدیم ترین شہر کا اعزاز حاصل تھا' یہ آج بھی اربیل کے نام سے قائم ہے' یہ وہی سرزمین ہے جس پر حضرت ابراہیمؑ کی ولادت باسعادت ہوئی' جس پر بابل اور نینوا کی قدیم ترین تہذیبیں تھیں' جس پر حمورابی بخت نصر حکمران تھے' جس پر نمرود پیدا ہوا' جس پر دنیا کی پہلی جمہوری حکومت تشکیل پائی' جس پر جنگی رتھ ایجاد ہوئے' جس پر تجارت نے باقاعدہ پیشے کی شکل اختیار کی' جس پر دنیا کی پہلی منڈی بنی' جس پر کرنسی ایجاد ہوئی' جس پر تول کے نظام کی بنیاد رکھی گئی' جس پر تجارتی معاہدوں' بہی کھاتوں اور رسیدوں نے جنم لیا۔ جس پر دنیا میں پہلی بار اشیاء صرف کی قیمتیں حکومت نے طے کرنا شروع کیں' جس پر مزدوروں کی سرکاری اجرت طے ہوئی' جس میں پہلی بار شہری حقوق اور قوانین کا مجموعہ تیار ہوا' جس میں دن چوبیس گھنٹوں' گھنٹے ساٹھ منٹ اور منٹ ساٹھ سیکنڈ میں تقسیم ہوئے' جس میں 2 ہزار 8 سو 50 سال قبل مسیح میں پہلا شاہی خاندان اور پہلی شہنشاہی قائم ہوئی' جس کے شہر کلدا ینہ میں دنیا کی پہلی لائبریری قائم ہوئی' اس لائبریری میں اینٹوں کی کتابیں رکھی جاتی تھیں' جس میں جادو ٹونے' ٹوٹکے' سحر' نجوم' رمل اور پامسٹری کی بنیاد رکھی گئی' ظہور اسلام کے بعد جسے حضرت علیؓ نے اپنا مسکن بنایا' جس کی خاک نواسہ رسولؐ کے لہو کی گواہ بنی' جس میں حضرت ابوحنیفہؒ' خواجہ حسن بصریؒ' حضرت رابعہ بصریؒ اور غوث کدے ہیں' اور جس کے ریتلے راستوں میں ایک راستہ باغ عدن کی طرف نکلتا ہے۔

یہ عراق ہے دنیا کا سب سے بڑا عجائب گھر' دنیا کی قدیم ترین تہذیب' جس کا چپہ چپہ آثار قدیمہ کی حیثیت رکھتا ہے' جس میں دنیا کی تمام تہذیبوں کے آثار اور تمام معاشرتوں کے نقوش چھپے ہیں' جو تہذیبوں کی ماں ہے اور جس کے بغیر دنیا کی تاریخ ادھوری اور معاشرت بیوہ ہے' دنیا کی تہذیبوں کے دو دھارے ہیں' بیت المقدس اور عراق' آج تک دنیا کے مورخین یہ طے نہیں کر سکے کہ تہذیب کا بہاؤ عراق سے بیت المقدس کی طرف تھا یا یہ دھارا القدس سے عراق کی طرف بہتا رہا' آپ آثار قدیمہ کے ماہرین کی نظر سے دیکھیں عراق کی ایک ایک انچ زمین انتہائی قیمتی' انتہائی قدیم' آپ مورخین کے زاویے سے پرکھیں' دنیا کی تاریخ سے عراق خارج کر دیں' زمین کا سارا حسب نسب بگڑ جائے گا' گویا عراق ایک عجائب گھر' ایک قدیم نقش اور کروڑوں سال کی گرد میں چھپا ایک تاج' ایک ہیرا ہے۔

(روزنامہ جنگ 3/اپریل 2003ء)

بقیہ صفحہ 7

وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسرین اختر زوجہ داؤد احمد لیہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 27828 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ورک ولد چوہدری سلطان احمد ورک مربی سلسلہ ضلع لیہ

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	24۔ستمبر	زوال آفتاب	12-00
بدھ	24۔ستمبر	غروب آفتاب	6-05
جمعرات	25۔ستمبر	طلوع فجر	4-34
جمعرات	25۔ستمبر	طلوع آفتاب	5-55

اسلام کو بطور مذہب ٹارگٹ بنالیا گیا ہے

صدر جنرل مشرف نے عالمی رہنماؤں کو خبردار کیا ہے وہ اسلام کو دہشت گردی سے منسلک نہ کریں آج دنیا بھر کے مسلمانوں میں یہ احساس شدت سے ابھر کر سامنے آیا ہے کہ اسلام کو بطور مذہب ٹارگٹ بنالیا گیا ہے۔ صدر نیویارک میں دہشت گردی کے بارے میں بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کررہے تھے انہوں نے کہا دہشت گردی کی سب سے سنگین قسم ریاستی دہشت گردی ہے۔ جس میں غیر ملکی قبضے سے آزادی کے خواہاں لوگوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔

حکومتی اور اپوزیشن ارکان میں کوئی امتیاز نہیں رکھا جائے گا

وزیراعظم میر ظفر اللہ جمالی نے کہا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کے سلسلے میں حکومتی اور اپوزیشن ارکان میں کوئی امتیاز نہیں رکھا جائے گا۔ نہ ہی کسی علاقے کے ساتھ امتیازی سلوک کیا جائے گا وہ جعفر آباد میں قومی تعمیر کے مختلف محکموں کے سربراہوں کی ایک بریفنگ کے دوران خطاب کررہے تھے۔ وزیراعظم نے مختلف محکموں کے سربراہوں کو ہدایت کی کہ وہ ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ میعاد کے اندر مکمل کرلیں۔ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی رفتار کا جائزہ لینے کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے نمائندوں پر مشتمل ایک ٹیم تشکیل دی جائے گی۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے چیئرمین نے اس موقع پر بتایا کہ بلوچستان میں قومی شاہراہوں کی مرمت کیلئے 56 کروڑ 70 لاکھ روپے خرچ کئے جائیں گے۔

اقوام متحدہ مسئلہ کشمیر حل کرانے میں ناکام ہوگئی

پاکستان نے کہا ہے کہ عالمی برادری اور اقوام متحدہ مسئلہ کشمیر کا حل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ مسئلہ کشمیر سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر ہے صدر مشرف جنرل اسمبلی میں خطاب کے دوران مسئلہ کشمیر اٹھائیں گے اور جلد حل پر زور دینگے۔ پاک افغان سرحد پر آہنی باڑ کا معاملہ زیرغور ہے دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ صدر مشرف اور وزیراعظم جمالی امریکہ کے صدر بش سے ملاقاتوں کے دوران مسئلہ کشمیر، پاک بھارت کشیدگی، اور بھارت کے ہتک آمیز رویے کے بارے میں بات چیت کرینگے۔ پاکستان بھارت کے توہین آمیز رویے کا جواب توہین آمیز رویہ اپنا کر نہیں دیگا۔

ملک سے باہر بیٹھے لوگ نہیں چاہتے کہ ملک مضبوط ہو

وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ جاری سسٹم کے دو ہی حامی ہیں۔ ایک جنرل مشرف اور دوسری مسلم لیگ اور جو لوگ ملک کے باہر بیٹھے ہیں وہ نہیں چاہتے کہ سسٹم مضبوط ہو یا اسمبلیاں اپنی مدت پوری کریں آئندہ انتخابات میں مسلم لیگ زیادہ بڑی طاقت بن کر ابھرے گی۔

کراچی سٹاک مارکیٹ پھر کریش

ایل ایف او پر حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اختلافات طے نہ ہونے کی اطلاعات نے سٹاک مارکیٹ میں مندا کر دیا۔ ایک بار پھر کراچی مارکیٹ کریش کرگئی۔ جس سے سرمایہ کاروں کے 36۔ارب روپے ڈوب گئے اور مارکیٹ کے سرمایہ کاری اور کاروباری حجم میں نمایاں کمی ہوگئی۔ مندے کے باعث کراچی اور لاہور کی مجموعی سرمایہ کاری میں 56 ارب روپے کی کمی ہوگئی۔ مندے کے رجحان مارکیٹ کھلنے کے ساتھ ہی شروع ہوا، نئی خریداری نہیں ہوئی۔ لاہور سٹاک ایکسچینج میں 91 کمپنیوں کا کاروبار ہوا، 4 میں اضافہ اور 37 میں کمی ہوئی۔

بھارت کنٹرول لائن پر دہشت گردی کررہا ہے

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ حکومت پاکستان نے بھارت کے ساتھ کشیدگی کے خاتمے اور اعتماد کی بحالی کیلئے حد سے زیادہ اقدامات کئے لیکن بدقسمتی سے بھارت نے ہمارے اقدامات کے جواب میں کچھ نہیں کیا۔ بھارت کنٹرول لائن پر دہشت گردی کررہا ہے۔

بجلی 35 پیسے فی یونٹ سستی ہونے کا امکان

وفاقی حکومت نے واپڈا کو دیئے جانے والے قرضے پر سود کی کمی کی تجویز پر غور شروع کردیا ہے۔ اور اگر قرضہ پر سود میں کمی واقع ہوگئی تو صارفین کو 35 پیسے فی یونٹ بجلی کی قیمتوں میں کمی کردی جائے گی۔ یاد رہے واپڈا نے وفاقی وزارت خزانہ سے ایک سو ارب روپے قرضہ 18 فیصد سود سمیت واپسی کی شرط پر حاصل کیا تھا۔ واپڈا نے ایک منصوبہ تیار کرکے متعلقہ وزارت سے کہا ہے کہ اگر وزارت خزانہ واپڈا کو دیئے جانے والے قرضے کا سود 5 فیصد کردے تو واپڈا 35 پیسے فی یونٹ تک بجلی سستی کردے گا۔

اراکین پارلیمنٹ، ضلعی حکومتوں اور مسلم لیگ کو مل کر چلنا ہوگا

وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ جمہوری عمل کے تسلسل اور صوبے میں خوشحالی کی منزل کے حصول کیلئے اسمبلی کے اراکین، ضلعی حکومت کی قیادت اور مسلم لیگ کے ورکروں اور عہدیداروں کو ایک دوسرے کے ساتھ مل کر چلنا ہوگا۔ آج ملک میں بعض عناصر جمہوری نظام کو کامیاب نہیں دیکھنا چاہتے ان کے عزائم کو ناکام بنانے کیلئے یہ اتحاد اور اتفاق وقت کی اہم ضرورت ہے۔

عراق میں خودکش حملہ

عراق کے دارالحکومت بغداد میں اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹرز کے قریب خودکش حملہ میں پانچ افراد ہلاک اور دس زخمی ہوگئے۔ صبح آٹھ بجے کے قریب ایک کار کو چیک پوسٹ پر روک کر تلاشی لی جارہی تھی کہ دھماکہ ہوگیا۔ ہلاک اور زخمی ہونے والوں کے اعضاء دور تک بکھر گئے۔ دھماکہ اس قدر شدید تھا کہ کار کے ٹکڑے 100 فٹ دور جاگرے۔

عراقی عوام کو اقتدار کی منتقلی

امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ عراقی عوام کو اقتدار کی منتقلی مرحلہ وار ہوگی۔ فوری طور پر ایسا ممکن نہیں۔ یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ امریکہ عراق سے متعلق اقوام متحدہ کی نئی قرارداد کی خاطر اقوام متحدہ کو اہم کردار دینے پر تیار ہوجائے گا۔ عراق کی تعمیر نو کے لئے دنیا کی مزید مدد چاہتے ہیں۔ آئین کی تیاری اور الیکشن کے سلسلے میں اقوام متحدہ کو کردار مل سکتا ہے۔

اقوام متحدہ کی نئی قرارداد کو ویٹو نہیں کریں گے

فرانس کے صدر ژاک شیراک نے کہا ہے کہ عراق میں کثیرالملکتی فوج کے لئے اقوام متحدہ سے پاس ہونے والی قرارداد کو ویٹو نہیں کریں گے۔ اور کسی ایسی قرارداد کی حمایت بھی نہیں کریں جس میں اقتدار کی منتقلی کا نظام الاوقات اور اقوام متحدہ کے کردار کی بات نہیں ہوگی۔

چین میں بم دھماکے

چین میں بم دھماکوں کے تین الگ الگ واقعات میں 7۔افراد ہلاک اور 31 زخمی ہوگئے۔ ایک امریکی ہوٹل کو بھی تباہ کرنے کی کوشش کی گئی۔

چیچنیا میں جھڑپیں

چیچنیا کے دارالحکومت گروزنی میں بارودی سرنگوں کے دھماکے اور جھڑپوں میں 7 روسی فوجی ہلاک اور 5 جنگجو جاں بحق ہوگئے۔

امریکہ پر حملوں کا منصوبہ

امریکہ میں 11 ستمبر کے دہشت گردانہ واقعہ میں ملوث خالد شیخ نے دوران تفتیش انکشاف کیا ہے کہ امریکہ پر حملوں کا منصوبہ اسامہ کی زیر قیادت 1996ء میں بنایا گیا ہے

داخلہ ایم اے کلاسز

نیشنل کالج برائے خواتین میں ایم اے
(انگلش+اکنامکس+اردو) پارٹ ون کلاسز
یکم اکتوبر 2003ء سے شروع ہورہی ہیں۔ انشاء اللہ
داخلے شروع ہیں۔
برائے رابطہ: نیشنل کالج فون نمبر 211787

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
ربوہ
★ ریلوے روڈ فون۔ 214750
★ اقصیٰ روڈ فون۔ 212515

سیل۔سیل۔سیل
ریڈی میڈ ملبوسات کی مخصوص ورائٹی پر
محدود مدت کیلئے سالانہ کلیرنس
سیل شروع ہے۔
شہزاد گارمنٹس
محسن بازار۔ اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون: 212039

ہومیو پیتھک ادویات
جرمن وپاکستانی ہومیو پیتھک پوٹنسیاں، مدر ٹنکچرز، بائیو کیمک ادویات، سادہ گولیاں، نلکیاں، شوگر آف ملک، خالی ڈبیاں وڈراپرز بارعائیت دستیاب ہیں۔ جرمن پوٹینسی سے تیار کردہ 117 ادویات کے بریف کیس بھی دستیاب ہیں
کیور ہیٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون ہیڈ آفس: 213156

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29